03

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ البقرة:183/2

اے ایمان والو، تم پر روزہ فرض کر دیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کر دیا گیا تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں تا کہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔

رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل

قرآن وحدیث سے ماخوذ

www.KitaboSunnat.com

تالیف وتخریج
ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ

ترتیب وتہذیب
ابو عاصم رحمت بیگ

تصحیح ونظر ثانی
حافظ عبد الجبار مدنی

پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
ولایت سنز
walayatsons
لاہور - پاکستان

فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ)
E-94 ، چناب بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ 54570 پاکستان
فون: 37441199, 37443434, 042-36311513-4

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز



معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ مَرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ یُرِیْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰی مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ [البقرۃ]

(وہ) رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا (جو) لوگوں کے لئے ہدایت (ہے) اور (اس میں) ہدایت اور (حق و باطل کے) امتیاز کے روشن دلائل (ہیں) پس جو کوئی تم میں سے یہ مہینہ پائے تو اس میں روزہ رکھے اور جو کوئی بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (روزے رکھ کر) گنتی (پوری کرے)۔ اللہ تمہارے ساتھ نرمی کرنا چاہتا ہے، تمہارے ساتھ سختی کرنا نہیں چاہتا اور یہ (چاہتا ہے) کہ تم (روزوں کی) گنتی پوری کرلو اور اللہ نے جو تم کو راہ راست دکھادی ہے اس پر اس کی کبریائی (کا اظہار) کرو اور شکر گزار بن کر رہو۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ
عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۸۳﴾ البقرة:183/2

اے ایمان والو، تم پر روزہ فرض کر دیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کر دیا گیا تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل

قرآن و حدیث سے ماخوذ

تالیف و تخریج

ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ

ترتیب و تہذیب

ابو عاصم رحمت بیگ

تصحیح و نظرثانی

حافظ عبدالجبار مدنی

المکتبۃ الرحمانیۃ

پبلشرز و ڈسٹری بیوٹرز

99-جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

walaya ons

لاہور پاکستان

نمبر..........................

فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ)

E-94، چناب بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ 54570 پاکستان

فون: 4-042-36311513, 37443434, 37441199

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

پبلشر کی تحریری اجازت کے بغیر اس کتاب کی یا اس کے کسی حصے کی نقل یا مثل بنانا، کسی برقیاتی یا مشینی ذرائع سے منتقل کرنا، فوٹو کاپی یا کسی اور ذریعہ سے چھاپنا یا اس کی شکل اور اس کے مواد میں کمی بیشی کر کے اس کو وجود میں لانا بین الاقوامی کاپی رائٹ قانون کے تحت جرم ہے اور ایسے کسی بھی اقدام کے خلاف ادارہ قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

نام کتاب ✲ رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل

تالیف وتخریج ✲ ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ

ترتیب وتہذیب ✲ ابو عاصم رحمت بیگ

نظر ثانی ✲ مولانا مبشر احمد مدنی

نگران اشاعت ✲ عاصم مرزا

ڈیزائننگ ✲ چودھری زاہد لطیف

سکیننگ ✲ ڈاٹ لنکس، لاہور

ناشر ✲ فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ)

پہلا ایڈیشن ✲ اگست 2009ء

تعداد ✲ 3000

سائز ✲ 4.75"x7.00"

صفحات ✲ 68

252.3
طارر

طابع ✲ ولایت سنز (پبلشرز)
محمدی ہاؤس، 14- ایبٹ روڈ، لاہور - پاکستان
فون: 4-36311513 فیکس: 042-36311512
ای میل: walayatsons@yahoo.com

ISBN 978-969-8738-10-5

آئی ایس بی این ✲ 978-969-8738-10-5

قیمت ✲

رابطہ ولایت سنز (پبلشرز)
محمدی ہاؤس، 14- ایبٹ روڈ، لاہور
فون: 4 - 36311513 - (042)

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

فہرست

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نیکیوں کا موسم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّآتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ،

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ أُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ البقرة: 185/2

ثلاثی مجرد باب "س" ، فعل کے مادے (ر م ض) سے مصادر رَمَضٌ اور فَعَلَانٌ کے وزن پر رَمَضَانٌ کا معنیٰ "جلنا / سوختہ ہونا / سخت گرم ہونا" ہے۔ شَهْرُ کی اضافت رَمَضَانَ کی طرف کی گئی اس لیے اسے اسمِ علم قرار دیا گیا۔ شَهْرُ رَمَضَانُ اس لیے موسوم کیا گیا کہ اس ماہ میں لوگ بھوک و پیاس کی سوزش سے سوختہ ہوتے تھے یا اس لیے کہ اس میں گناہ جل جاتے ہیں۔

صَوم کے عربی میں لغوی معنیٰ کسی چیز سے رک جانے کے ہیں اور شرع میں صیام کا مفہوم کہ عبادت کے ارادے سے کھانے پینے اور عورتوں سے مجامعت اور دیگر روزے کو توڑ دینے والی چیزوں سے اپنے آپ کو صبح صادق کے طلوع سے سورج کے غروب ہونے تک اجتناب کرنا ہے۔ اس لیے صَوم کی اصطلاح اس مقصد کے لئے اسم کے طور پر

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

استعمال کی جانے لگی۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو آزمانے اور بخشنے کے لئے مختلف طریقے اور حیلے وضع کیے۔ ان ہی میں ایک روزہ رکھنا بھی ہے۔ روزے کو اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ انسان کے ہر نیک عمل کا ثواب سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے روزے کا ثواب اپنے پاس رکھا اور ظاہر نہیں کیا اور فرمایا کہ میرا بندہ میرے لیے روزہ رکھتا ہے اس لیے اس کا بدلہ بھی مَیں ہی دوں گا۔

ماہِ صیام تمام مسلمانوں کو اپنے اپنے تقویٰ اور ایمان کے مطابق سکون اور اطمینان قلب عطا کرتا ہے۔ اس ماہ میں ایک مسلمان تسبیح و تہلیل، ذکرِ الٰہی، تلاوتِ قرآن مجید، ادائیگی نوافل، صدقہ و خیرات کر کے اور منکرات اور لغو باتوں سے بچ کر اپنے آپ کو اللہ کی نظر میں سرخرو کر لیتا ہے۔

ماہِ رمضان اپنی فضیلت، عظمت اور خیر و برکت جو اللہ تعالیٰ نے اس مہینے کو عطا فرمائی کے لحاظ سے ایک منفرد اور خاص حیثیت رکھتا ہے۔ سب سے بڑا اعزاز جو اس مہینے کو حاصل ہوا وہ اس ماہ کی ایک خاص رات (لیلۃ القدر) میں لوحِ محفوظ سے آسمانِ دنیا پر نازل ہونے والا اللہ کا عظیم و پاک کلام قرآن مجید ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب پیغمبر محمد ﷺ کی خواہش کو دیکھتے ہوئے لیلۃ القدر کی عبادت کو ایک ہزار راتوں کی عبادت کے برابر قرار دیا تاکہ اُمتِ مُسلمہ اپنی عمر کے کم ہونے کی وجہ سے گذشتہ امتوں کو حاصل ہونے والے اجر و ثواب کے برابر یا زیادہ ثواب حاصل کر سکے۔ یہ ہماری اپنی بدقسمتی ہوگی اگر ہم اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ اس نعمت سے فائدہ نہ اٹھا سکیں۔

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو خوشی منانے اور کھیل کود کے

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لیے دو ایسے دن (عید الفطر اور عید الضحیٰ) عطا فرمائے ہیں۔ ان دنوں میں اللہ کی نافرمانی سے اپنے آپ کو بچاتے ہوئے کھیل کود کرنا، خوشی منانا اور اللہ کا ذکر کرنا جائز ہے۔ ان دنوں میں مسلمان پہلا کام جو کرتا ہے وہ اس ربِ کائنات کے حضور اپنا سر جھکانا، شکر ادا کرنا اور دعا کرنا ہے کہ اللہ اس کی عبادت کو قبول فرمائے اور بہترین اجر عطاء فرمائے۔

اللہ تعالیٰ سے استدعا ہے کہ وہ ہمیں اس مبارک مہینے میں اپنے رسول محمد ﷺ کے بتائے ہوئے احکام پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمارے روزوں اور عبادات کو شرف قبولیت عطا فرمائے، ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرمائے اور گناہوں کو معاف فرما کہ دنیا اور آخرت میں بہترین اجر عطا فرمائے۔ آمین!

آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

شعبان 1430ھ

اگست 2009ء

ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

روزوں کی فضیلت

(فرض اور نفلی روزے)

روزہ اللہ کے لیے ہے اور اس کی جزاء بھی اللہ ہی دے گا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"ابن آدم کے ہر عمل (کے ثواب) میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ نیکی کا ثواب دس گنا سے سات سو گنا بلکہ (اس سے بھی زیادہ) جتنا اللہ چاہے ملتا ہے، مگر روزہ اس قانون سے مستثنیٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "انسان کا ہر نیک عمل خود اسی کے لیے ہے، لیکن (بندہ میرے لیے کھانا پینا اور اپنی شہوت چھوڑتا ہے اس لیے) روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا"۔

بخاری: 1904,1894، مسلم: 2706[1151]، نسائی: 2217,2215، ابن ماجہ: 1638، ترمذی: 764، احمد: 8485، الموطا: 627

روزہ دوزخ سے بچنے کے لیے ڈھال ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"روزہ دوزخ سے بچنے کے لیے ایک ڈھال ہے، اس لیے روزہ دار نہ فحش باتیں کرے اور نہ جہالت کی باتیں اور اگر کوئی شخص اس سے لڑے یا گالی دے تو وہ اس سے کہے کہ میں تو روزے سے ہوں"۔

بخاری: 1904,1894، مسلم: 2703[1151]، نسائی: 2232,2217,2216، ابوداؤد: 2363، ابن ماجہ: 1691، احمد: 7484، ترمذی: 764، الموطا: 626

روزہ گناہوں کا کفارہ ہے

سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ نے فرمایا:

"انسان کے لیے اس کے بال بچے، اس کا مال اور اس کے پڑوسی فتنہ (آزمائش) ہیں جس کا کفارہ نماز، روزہ اور صدقہ بن جاتا ہے"۔

بخاری: 525,1435,1895، مسلم: 369[144]، ترمذی: 2285، ابن ماجہ: 3955

اللہ کی راہ میں مجاہد کا ایک دن روزہ رکھنا

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جو شخص اللہ کی راہ میں (دوران جہاد) ایک دن روزہ رکھے گا، اللہ اس دن کی وجہ سے اس کے چہرے سے جہنم کو ستر سال کے فاصلے تک دُور کر دے گا"۔

بخاری: 3840، مسلم: 2711-2713[1153]، ابن ماجہ: 1717-1718، ترمذی: 757

روزہ داروں کے لیے جنت کا خاص دروازہ ریّان

سیّدنا سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جنت کا ایک دروازہ جسے ریّان (اَلرَّیَّانُ) کہتے ہیں اس میں روز قیامت صرف روزہ دار ہی داخل ہونگے۔ جب روزہ دار داخل ہو جائیں گے تو یہ دروازہ بند کر دیا جائے گا پھر اس سے کوئی اندر نہ جا سکے گا"۔

بخاری: 1896,3257، مسلم: 2710[1152]، ابن ماجہ: 1640، ترمذی: 765

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جنت کے آٹھ دروازے ہیں، نماز ادا کرنے والے کے لیے علیحدہ، زکوٰۃ ادا کرنے والے کے لیے علیحدہ، مجاہد کے لیے علیحدہ، روزہ دار کے لیے علیحدہ"۔

بخاری: 1897,2841، مسلم: 2371,2373[1027]، نسائی: 2237,2438,3135، ترمذی: 3674

روزہ دار کے منہ کی بو

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ اور پاکیزہ ہے"۔

بخاری: 1904,1894، مسلم: 2704-2708[1151]، نسائی: 2215-2217، ابوداؤد: 2363، ترمذی: 764، ابن ماجہ: 1638، احمد: 7485، المؤطا: 627

روزہ دار کے لیے دو خوشیاں

❁ سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"روزہ دار کو دو خوشیاں حاصل ہونگی (ایک) جب وہ روزہ افطار کرتا ہے اور (دوسرے) جب وہ اپنے رب سے ملاقات کرے گا تو اپنے روزے کا ثواب پا کر خوش ہوگا"۔

بخاری: 1904، مسلم: 2706[1161]، نسائی: 2215-2217، ابن ماجہ: 1638، ترمذی: 707

روزہ شہوت کو ختم کرتا ہے

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اگر کوئی صاحب طاقت والا ہو تو اسے نکاح کر لینا چاہیے کیونکہ نظر نیچی رکھنے اور شرمگاہ کو بدفعلی سے محفوظ رکھنے کا یہ ذریعہ ہے اور اگر کسی میں نکاح کی طاقت نہ ہو تو وہ روزے رکھے کیونکہ روزہ اس کی شہوت کو ختم کر دے گا۔

بخاری: 1905، مسلم: 3398[1400]، ابوداؤد: 2046، نسائی: 2239,2241,3207,3211، ابن ماجہ: 1645، ترمذی: 1081

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رمضان المبارک کے روزوں کی فضیلت

ماہ رمضان میں آسمان/جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں

❁ سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو آسمان کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں"۔

بخاری: 1899,1988، مسلم: 2497-2495[1079]، ابن ماجہ: 1642،
ترمذی: 682، احمد: 7767، المؤطا: 628

وضاحت

مسلمانوں کے علاوہ دنیا میں یہود و نصاریٰ بھی ہیں جو کہ اَلْمَغْضُوْبِ اور اَلضَّآلِّیْنَ ہیں (راہ ہدایت سے بھٹکے ہوئے ہیں)، مشرک بھی ہیں، کافر اور لا مذہب بھی جو ماہ رمضان میں مرتے بھی ہیں۔ رمضان میں جنت کے دروازے کھولنے کا مطلب ہے کہ یہ دروازے اس مسلمان کے لیے کھلے رہتے ہیں جو اللہ کی وحدانیت پر پوری طرح کاربند ہے اور اس کے اور اس کے رسول ﷺ کے احکام کی پابندی کرتا اور منکرات سے بچتا رہتا ہے۔ ایسے ہی مسلمان کے لیے آسمان کے تمام دروازے کھل جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو ان کے پاس جانے سے جکڑ دیا جاتا ہے۔

ایک نیکی کا ثواب دس گناہ

❁ سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"ایک نیکی کا ثواب رمضان میں دس گناہ ہوتا ہے"۔ بخاری: 1894، مسلم: 2707[1151]

رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کرنے کے برابر ہے"۔

بخاری: 1782، مسلم: 3039,3038[1256]، ابن ماجہ: 2995-2991، ترمذی: 939،
نسائی فی الکبریٰ: 4227، احمد: 27829، المؤطا: 758

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رمضان المبارک کے روزوں کی فرضیت

حکم ربانی ہے:

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ البقرۃ: 183/2

(یہ آیت مبارکہ بروز سوموار شعبان المعظم 2 ھجری میں نازل ہوئی)

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو (غور سے سنو، نہایت ہی اہم حکم نازل کیا جا رہا ہے)، تم پر روزہ فرض کر دیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں تا کہ تم متقی (اور پرہیز گار) بن جاؤ۔

سیّدنا طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی (سیّدنا حمام بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ) رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! بتائیے مجھ پر اللہ نے کتنی نمازیں فرض کی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "پانچ نمازیں، یہ اور بات ہے کہ تم اپنی طرف سے اور (نفل) پڑھ لو"۔ پھر اس نے کہا بتائیے اللہ نے مجھ پر کتنے روزے فرض کیے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: "رمضان کے مہینے کے، یہ اور بات ہے کہ تم خود ہی اپنے طور پر اور (نفلی روزے) رکھ لو"۔ پھر اس نے پوچھا اور بتائیے زکوٰۃ کس طرح اللہ تعالیٰ نے مجھ پر فرض کی ہے؟ آپ ﷺ نے اسے شرع اسلام کی باتیں بتلا دیں۔ اس اعرابی نے کہا اس ذات کی قسم ہے جس نے آپ ﷺ کو عزت دی! نہ میں اس سے جو اللہ تعالیٰ نے مجھ پر فرض کیا ہے کچھ بڑھاؤں گا اور نہ ہی گھٹاؤں گا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر اس نے سچ کہا ہے تو یہ مراد کو پہنچا"، یا آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر سچ کہا ہے تو یہ جنت میں جائے گا"۔

بخاری: 1891,46، مسلم: 100,101[11]، ابوداؤد: 391، نسائی: 2089,457

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے:

1. کلمہ شہادت (گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں)۔
2. نماز قائم کرنا۔
3. زکوٰۃ ادا کرنا۔
4. رمضان کے روزے رکھنا۔
5. بیت اللہ کا حج کرنا۔

بخاری: 8، مسلم: 110-114[16]، ترمذی: 2609، نسائی: 5004

صیامِ رمضان کی فرضیت سے پہلے عاشوراء کے روزے کا حکم

سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یومِ عاشورہ کا روزہ رکھا تھا اور آپ ﷺ نے ابتدائے اسلام میں صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھی رکھنے کا حکم ارشاد فرمایا، جب ماہِ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو عاشورہ کا روزہ بطور فرض چھوڑ دیا گیا۔

بخاری: 1892،2000، مسلم: 2642-2647[1125-1126]، ابوداؤد: 2443

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

روزہ دار کی فضیلت

اگر روزہ دار کی موجودگی میں کھانا کھایا جائے؟

❁ روزہ دار کی موجودگی میں ان کے پاس موجود افراد جب کھانا کھائیں تو فرشتے روزہ دار کے حق میں دعائیں کرتے رہتے ہیں۔ ابن ماجہ: 1748، ترمذی: 786,785

روزہ دار کو کھانے کی دعوت دینا

❁ روزہ دار کو جب کھانے کی دعوت دی جائے تو اسے چاہیے کہ وہ کہہ دے کہ مَیں روزے سے ہوں۔ مسلم: 2702[1150]، ابن ماجہ: 1750

روزہ دار کی دُعا رد نہیں کی جاتی

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تین آدمیوں کی دُعا رد نہیں ہوتی:

1. انصاف کرنے والے حکمران کی۔
2. افطار کرنے تک روزہ دار کی۔
3. مظلوم کی دعا۔

❁ اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں:

[میری عزت کی قسم! مَیں ضرور تیری مدد کروں گا، خواہ کچھ دیر بعد کروں]

ترمذی: 3598، ابن ماجہ: 1753,1752

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

روزے میں ممنوع اعمال

(جن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے)

روزے کی حالت میں بیوی سے صحبت کرنا

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ ۖ فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ○ البقرة 187/2:

(مسلمانو،) روزوں کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس جانا تمہارے لیے حلال کر دیا گیا ہے، وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔ اللہ جانتا تھا کہ تم لوگ (چوری چھپے بیویوں کے پاس جاکر) اپنے آپ سے خیانت کر رہے تھے، پس اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور تم سے درگزر فرمایا۔ لہٰذا اب روزوں میں (رات کے وقت) ان سے ہم بستر ہو سکتے ہو اور جو کچھ اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے اس (کے حاصل کرنے) کی خواہش کرو۔ اور کھاؤ پیو یہاں تک کہ (رات کی) کالی دھاری سے صبح کی سفید دھاری تم کو صاف دکھائی دینے لگے، پھر رات تک روزہ پورہ کرو اور اگر تم مسجدوں میں اعتکاف کر رہے ہو تو پھر (رات کو بھی) ان سے ہم بستر نہ ہونا۔ یہ اللہ کی (قائم کی ہوئی) حدیں ہیں، لہٰذا ان کے پاس بھی نہ پھٹکنا۔ اللہ اسی طرح اپنے احکام لوگوں کو کھول کھول کر بیان

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کرتا ہے تا کہ وہ (اس کے حکم کی خلاف ورزی سے) بچیں۔

بخاری:1915، ابوداؤد:2314، ترمذی:2968

رمضان میں جانتے بوجھتے جماع کرنا

رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق قصداً روزے کی حالت میں بیوی سے جماع کرنے پر کفارہ ادا کرنے کا حکم دیا جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

- ایک غلام آزاد کرنا (آج کے دور میں اس کا اطلاق نہیں ہوسکتا)۔

یا

- دو مہینے کے (ساٹھ) پے در پے روزے رکھنا۔

یا

- ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا۔

بخاری: 6711,6710,1937,1936، مسلم: 2590-2595[1112,1111]، ترمذی: 724، ابوداؤد: 2390-2395، ابن ماجہ: 1671، احمد: 7288,694، المؤطا: 601,600

قصداً قے کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جس کسی کو قے آجائے جبکہ وہ روزے سے ہو تو اس پر قضاء نہیں (روزہ نہیں ٹوٹتا) لیکن اگر وہ قصداً قے کرے تو قضاء دے گا (بعد میں روزہ رکھے گا)۔"

بخاری قبل از حدیث: 1938، ابوداؤد: 2380، ترمذی: 720,719، ابن ماجہ: 1676، المؤطا: 616

روزہ رکھ کر جھوٹ اور دغا بازی نہ چھوڑنا

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اگر کوئی شخص (روزہ رکھ کر) جھوٹ بولنا اور لوگوں سے دغا کرنا نہ چھوڑے تو اللہ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔

بخاری: 1903، ابوداؤد: 2362، ابن ماجہ: 1689، ترمذی: 707

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جن اعمال سے روزہ نہیں ٹوٹتا

بھول کر کھا پی لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جب کوئی بھول کر کچھ کھا پی لے تو اسے چاہیے کہ اپنا روزہ پورا کرے۔ کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا اور پلایا۔"

بخاری: 1933، مسلم: 2716[1155]، ابوداؤد: 2398، ابن ماجہ: 1673، ترمذی: 721

روزہ میں مسواک کرنا جائز ہے

روزے کی حالت میں مسواک کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

بخاری قبل از حدیث: 1934، ابوداؤد: 2364، ترمذی: 725، ابن ماجہ: 1677

وضو کرتے وقت ناک کے ذریعہ پانی حلق میں جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

اگر کسی نے وضو کرتے وقت ناک میں پانی ڈالا اور پانی (غیر اختیاری طور پر) حلق میں چلا گیا تو روزہ نہیں ٹوٹے گا کیونکہ یہ چیز انسان کے اختیار سے باہر ہے۔

بخاری باب کتاب الصوم: 28، ابوداؤد: 2365، احمد: 375/3، ترمذی: 778

قے آجانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جس کسی کو قے آجائے جبکہ وہ روزے سے ہو تو اس پر قضاء نہیں (روزہ نہیں ٹوٹتا) لیکن اگر وہ قصداً قے کرے تو قضاء دے گا (بعد میں روزہ رکھے گا)۔"

بخاری قبل از حدیث: 1938، ابوداؤد: 2380، ترمذی: 720,719، ابن ماجہ: 1676، المؤطا: 616

وضاحت

ان احادیث کی روشنی میں اگر سحری کھانے کے بعد یا دن میں سوتے ہوئے احتلام ہو جائے جو کہ انسان

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کے بس میں نہیں ہے تو بھی روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

غسل جنابت سحری کے بعد کرنا جائز ہے

ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان میں جنبی حالت میں سحری کا وقت نکل جانے کے بعد نماز فجر سے پہلے غسل فرماتے۔

بخاری: 1925,1926,1930-1932، مسلم: 2589-2594[1109]، ابوداؤد: 2388,2389، نسائی: 183، ترمذی: 719,779، ابن ماجہ: 1703,1704، احمد: 24889,26610، المؤطا: 581-583

وضاحت

حالت جنابت میں سحری کھا سکتا ہے اور نماز فجر سے پہلے غسل جنابت لازمی ہے۔

سینگی (پچھنا) لگوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے احرام میں اور روزے کی حالت میں سینگی لگوائی۔

بخاری: 1938,1939,5694، ابوداؤد: 2372,2373، ترمذی: 775,777,839، ابن ماجہ: 1682

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم روزے کی حالت میں سینگی اس لیے نہیں لگوانے دیتے تھے کہ کہیں اسے مشقت نہ ہو۔

بخاری: 1940، ابن ماجہ: 2375

وضاحت

- کمزوری کی وجہ سے روزہ کی حالت میں سینگی لگوانے سے احتیاط کرنا ضروری ہے۔
- حدیث کی روشنی میں بوقت ضرورت خون ٹسٹ کرانے یا خون کا عطیہ دینے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سفر میں روزہ رکھنا

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ البقرة:185/2

اور جو کوئی بیمار ہو یا سفر میں ہو (اور روزہ نہ رکھ سکے) تو پھر (سال کے) دوسرے دنوں میں (روزے رکھ کر) گنتی پوری کرے۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان میں سفر کرتے تھے (ہم میں سے بہت سے روزے سے ہوتے اور بہت سے بے روزہ ہوتے) لیکن روزہ دار بے روزہ دار پر اور بے روزہ دار روزہ دار پر کسی قسم کی عیب جوئی / تنقید نہ کرتے۔

بخاری: 1947، مسلم: 2621,2620[1118]، ابوداؤد: 2405، ترمذی: 713,712، المؤطا: 595

رسول اللہ ﷺ کا سفر میں روزوں کا معمول

رسول اللہ ﷺ سفر میں روزے رکھتے بھی تھے اور چھوڑتے بھی تھے۔

بخاری: 1948، مسلم: 2561-2559[1113]، ابن ماجہ: 1661، نسائی: 2292

سفر میں روزہ رکھنا مسلمان کی صوابدید پر ہے

سیّدنا حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ میں سفر میں روزے رکھوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اگر جی چاہے تو رکھ اور جی چاہے تو افطار کر۔"

بخاری: 1943,1942,181، مسلم: 2628-2625[1121]، ابن ماجہ: 1662، ابوداؤد: 2402، ترمذی: 711، نسائی: 2306، احمد: 24700، المؤطا: 596

آگے آنے والی مشقت کے پیش نظر روزہ توڑ دینا

رسول اللہ ﷺ جب فتح مکہ کے لیے رمضان کے مہینے میں چلے تو آپ روزے سے

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تھے لیکن جب کدید (ایک تالاب کا نام ہے) پہنچے تو روزہ رکھنا چھوڑ دیا اور دوسروں کو بھی افطار کرنے کا حکم دیا۔

بخاری: 1948,1944، مسلم: 2604-2611[1113,1112]، نسائی: 2315,2287، ترمذی: 710، ابوداؤد: 2365، احمد: 1892، الموطا: 594,593

اگر سفر میں مشقت ہو تو روزہ رکھنا ٹھیک نہیں

سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے آپ ﷺ نے دیکھا کہ ایک شخص پر سایہ کیا ہوا ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: "یہ کیوں؟" لوگوں نے بتایا کہ روزہ دار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں۔"

بخاری: 1946، مسلم: 2612[1115]، ابوداؤد: 4207، ابن ماجہ: 1665,1664، نسائی: 2261,2257

سفر کی مشقت قابل برداشت ہو تو روزہ رکھا جا سکتا ہے

سیّدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے دن انتہائی گرم تھا۔ اس دن نبی کریم ﷺ اور سیّدنا ابن رواحہ رضی اللہ عنہ کے سوا کوئی اور روزے سے نہ تھا۔

بخاری: 1945، مسلم: 2630[1122]، ابوداؤد: 2409، ابن ماجہ: 1663

وضاحت

- اللہ کی طرف سے مسافر کو رمضان کے روزوں کی رخصت دی گئی ہے، اگر مسلمان چاہے تو روزہ مؤخر کر سکتا ہے۔
- رسول اللہ ﷺ کبھی روزے کے ساتھ سفر کرتے تھے اور کبھی بغیر روزے کے۔
- اگر مشقت کا اندیشہ ہو تو روزہ کھولا جا سکتا ہے جس پر کوئی کفارہ نہیں صرف قضاء ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

خواتین کے مخصوص مسائل

حائضہ عورت نہ نماز پڑھے اور نہ روزہ رکھے

حائضہ رمضان میں نہ نماز پڑھے گی اور نہ ہی روزہ رکھے گی لیکن روزوں کی قضاء دے گی۔

بخاری: 1951,1950، مسلم: 3682[1146]، ابوداؤد: 2399، ابن ماجہ: 1669,1288، نسائی: 2321,2320

حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کا روزہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے مسافر کو آدھی نماز معاف کر دی ہے۔ مسافر، حاملہ اور دودھ پلانے والی کو روزہ یا روزے معاف کر دیئے ہیں۔

ابن ماجہ: 1668,1667، ابوداؤد: 2408، ترمذی: 715، نسائی: 2317

وضاحت

حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت کو روزہ ماہ رمضان میں معاف ہے لیکن بعد میں ان روزوں کی قضاء دے گی۔

کیا مستحاضہ عورت اعتکاف بیٹھ سکتی ہے؟

اُم المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اُم المؤمنین اُم سلمہ رضی اللہ عنہا استحاضہ کے مرض میں مبتلا تھیں وہ اعتکاف میں تھیں اور نماز پڑھتی تھیں۔

بخاری: 2033,311,311,309، ابوداؤد: 2476، ابن ماجہ: 1780

وضاحت

حیض کے (پانچ سے سات دن کے) علاوہ خون کی رگ کے پھٹنے کی وجہ سے خون کا پورا مہینہ آتے رہنا استحاضہ کہلاتا ہے۔ اس بیماری میں خون کی رنگت حیض کے خون کی رنگت سے مختلف ہوتی ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عورت کا خاوند کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ رکھنا منع ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"عورت اپنے خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر ماہ رمضان کے علاوہ کسی دن کا روزہ نہ رکھے۔"

بخاری: 5195,5192، ابن ماجہ: 1762, 1761، ترمذی: 782، مسلم: 2370[1026]، ابوداؤد: 2458

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

چاند دیکھ کر روزہ رکھنا اور چاند دیکھ کر روزہ چھوڑنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جب رمضان کا چاند دیکھو تو روزہ شروع کرو اور جب شوال کا چاند دیکھو تو روزہ افطار کرو، اگر ابر چھا جائے تو پورے تیس (روزے) کرلو"۔

بخاری: 1900,1906-1909، مسلم: 2504,2513[1080],2516[1081]، ترمذی: 686، ابوداؤد: 2334، ابن ماجہ: 1654,1654، نسائی: 2112,2119,2120، الموطا: 572,573، احمد: 4488,5294

رمضان کے چاند پر ایک مسلمان کی گواہی

سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا: میں نے (رمضان کا) چاند دیکھا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "کیا تو لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی گواہی دیتا ہے؟" اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: "کیا تو گواہی دیتا ہے کہ محمد اللہ کے رسول ہیں؟" اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "بلال! لوگوں میں اعلان کردو کہ صبح روزہ رکھیں"۔

ترمذی: 691، ابوداؤد: 2340، ابن ماجہ: 1652، نسائی: 2115

وضاحت

اُس مسلمان کی گواہی قابل قبول ہے جو اللہ کی وحدانیت پر ایمان رکھتا ہو، رسول اللہ ﷺ پر ایمان رکھتا ہو، جھوٹا نہ ہو اور ہر شرعی عیب سے پاک ہو تو اس مسلمان کی گواہی ہر جگہ قابل قبول ہے۔

چاند دیکھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ

ترمذی: 3451

[اے اللہ! تو طلوع فرما اسے (چاند کو) ہم پر امن اور ایمان اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ]۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سحری کی اہمیت

رمضان کے روزے کی نیت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

صبح صادق سے پہلے رمضان کے روزے کی نیت کرنا ضروری ہے۔ وگرنہ روزہ نہیں ہوگا۔

نسائی: 2333-2343، ابن ماجہ: 1700، ابوداؤد: 2454، ترمذی: 730، الموطا: 577,576

وضاحت

- روزہ رکھنے کی نیت دل میں رات سونے سے پہلے کرنی ہے۔
- یہ ذہن میں رکھ کر ایک مسلمان سو جائے کہ اے اللہ! مجھے سحری کے وقت اٹھنے کی اور ماہ رمضان کا روزہ رکھنے کی توفیق عطا فرما۔
- اگر رات کو بھول جائے تو صبح اٹھتے ہی دل میں ارادہ کر لے کہ میں آج روزہ رکھنے لگا ہوں۔
- نیت دل کے ارادے کا نام ہے۔ زبان سے نیت کرنے کا کسی بھی حدیث کی کتاب میں ذکر موجود نہیں۔

سحری کھانا باعث برکت ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"سحری کھاؤ کہ سحری میں برکت ہے۔"

بخاری: 1923، مسلم: 2549[1095]، ابن ماجہ: 1962، ترمذی: 708

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"ہمارے اور اہل کتاب کے روزے میں فرق سحری کے کھانے کا ہے۔"

مسلم: 2550[1096]، ابوداؤد: 2343، ابن ماجہ: 1698

سحری کب تک کھائی جا سکتی ہے؟

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ البقرۃ:187/2

[اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ (رات کی) کالی دھاری سے صبح کی سفید دھاری تم کو صاف دکھائی دینے لگے، پھر رات تک روزہ پورا کرو۔]

بخاری: 1917,1917، مسلم: 2533-2535[1090]، ابوداؤد: 2349، ترمذی: 2971

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جب افق کی سفیدی جو سیدھی اوپر کو چڑھتی ہے اطراف کی طرف پھیلنے لگے تو سحری کا وقت ختم ہو گیا۔

بخاری: 621، مسلم: 2533-2548[1093,1094]، ابوداؤد: 2346-2349، ترمذی: 705

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جب تم میں سے کوئی (فجر کی) اذان سنے اور (کھانے کا) برتن اس کے ہاتھ میں ہو تو اسے رکھے نہیں بلکہ اپنی ضرورت پوری کر لے۔

ابوداؤد: 2350، احمد: 510/2

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

روزہ افطار کرنا

روزہ کھولنے میں جلدی کرنی چاہیے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"میری امت کے لوگوں میں اسوقت تک خیر باقی رہے گی، جب تک وہ افطار میں جلدی کرتے رہیں گے۔"

بخاری: 1957، مسلم: 2554[1098]، ترمذی: 699، ابن ماجہ: 1698,1697، نسائی فی کبریٰ: 450/2، احمد: 23190، المؤطا: 579,578

روزہ کس وقت افطار کرنا چاہیے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جب رات مشرق کی طرف سے آجائے اور دن مغرب کی طرف چلا جائے اور سورج غروب ہوجائے تو روزہ کے افطار کا وقت ہوگیا۔"

بخاری: 1955,1954، مسلم: 2558[1100]، ابوداؤد: 2351، ترمذی: 698، احمد: 54,28/1

روزہ کس چیز سے افطار کرنا چاہیے؟

رسول اللہ ﷺ نے ستو سے روزہ افطار کیا۔

بخاری: 1956,1955، مسلم: 2559[1101]، ابوداؤد: 2352

رسول اللہ ﷺ تازہ کھجور سے روزہ افطار فرماتے، اگر تازہ کھجور میسر نہ ہوتی تو خشک کھجور تناول فرماتے، یہ بھی نہ ہوتیں تو پانی کے چند گھونٹ پی لیا کرتے۔

ابوداؤد: 2356، ترمذی: 696، احمد: 164/3

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جب تم میں سے کسی نے روزہ رکھا ہو تو اسے چاہیے کہ کھجور سے افطار کرے، اگر کھجور نہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پائے تو پانی سے افطار کرے، بے شک پانی پاک کرنے والا ہے۔"

ابوداؤد: 2355، ابن ماجہ: 1699، ترمذی: 695,694

روزہ افطار کرتے وقت کی دُعا

ذَهَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَ ثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

ابوداؤد: 2357، نسائی فی عمل الیوم و اللیلۃ: 299، نسائی فی الکبریٰ: 10131، دارقطنی: 182/2، حاکم: 422/1

[پیاس بجھ گئی اور رگیں تر ہوگئیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اجر بھی ثابت ہوگیا]۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اعمال صالحہ

اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ"

بخاری: 54,1، مسلم: 4927[1907]، ابوداؤد: 220، ابن ماجہ: 4227، نسائی: 75

[تمام اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے]۔

ہر نیک عمل اللہ کی خاطر کرنا ضروری ہے

سیّدنا عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرمارہے تھے:

"تمام اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ ہر عمل کا نتیجہ انسان کو اس کی نیت کے مطابق ملے گا۔ لہٰذا جس نے ہجرت دنیا کی دولت حاصل کرنے کے لیے کی ہو یا کسی عورت سے شادی کی غرض سے۔ پس اس کی ہجرت ان ہی چیزوں کے لیے ہوگی۔"

بخاری: 54,1، مسلم: 4927[1907]، ابوداؤد: 220، ابن ماجہ: 4227، نسائی: 75

اچھے اعمال کر کے بھی اللہ سے ڈرنے والے

اُم المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! (سورۃ المؤمنون میں اللہ نے فرمایا): وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوا وَّقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ (60/23) [وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں جو دینا ہوتا ہے دیتے ہیں اور (پھر بھی) ان کے دل (اس خیال سے) ڈر رہے ہوتے ہیں کہ انہیں اپنے رب کے پاس واپس جانا ہے]۔ کیا اس سے مراد وہ آدمی ہے جو زنا،

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اور شراب نوشی کا مرتکب ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "نہیں اے صدیق کی بیٹی! اس سے مراد وہ آدمی ہے جو روزہ رکھتا ہے، صدقہ دیتا ہے اور نماز ادا کرتا ہے اور (پھر بھی) اسے ڈر رہتا ہے کہ شاید (اس کا عمل) قبول نہ ہو"۔

ابن ماجہ 4198، ترمذی: 3175

دکھلاوے اور شہرت کے لیے اعمال کرنا

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جو (کسی نیک کام میں) دکھلاوا کرے گا، اللہ اس کی (بدنیتی) حقیقت (قیامت کے دن) ظاہر کر دے گا۔ اور جو شہرت کے لیے نیکی کرتا ہے اللہ اس کی تشہیر (روز قیامت) کر دے گا"۔

بخاری: 6499، مسلم: 7477-7480[2987]، ابن ماجہ: 4207، ترمذی: 2381، احمد: 40/3

❁ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مسیح دجال کا ذکر کر رہے تھے اتنے میں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور فرمایا:

کیا میں تمہیں دجال کے فتنے سے بھی زیادہ خطرناک بات سے آگاہ نہ کروں؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں (فرمائیے)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "شرک خفی (چھپا ہوا شرک) دجال سے بھی زیادہ خطرناک ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک آدمی نماز کے لیے کھڑا ہو اور نماز کو اس لیے خوبصورت (لمبا) کرے کہ کوئی اسے دیکھ رہا ہے"۔

ابن ماجہ: 4204، احمد: 30/3

❁ سیدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جس نے دکھاوے کی نماز پڑھی اس نے شرک کیا، جس نے دکھاوے کا روزہ رکھا اس نے شرک کیا، جس نے دکھاوے کا صدقہ کیا اس نے شرک کیا"۔ احمد: 43

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اعمال میں اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک کرنا

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ عزوجل فرماتا ہے: مَیں دوسرے شریکوں کے مقابلے میں، شراکت سے سب سے زیادہ بے نیاز ہوں۔ جس نے (بظاہر) میرے لیے عمل کیا، اس میں میرے سوا کوئی اور شریک کرلیا تو مَیں اس سے لاتعلق ہو جاتا ہوں۔ اور وہ (عمل) اسی کے لیے ہوتا ہے جسے اس نے (میرا) شریک بنایا"۔

مسلم: 7475[2985]، ابن ماجہ: 4202

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب قیامت کے دن سب لوگ جمع ہو نگے تب اعلان کیا جائے گا، جس نے اللہ کے لیے کیے گئے عمل میں کسی کو شریک کیا، وہ اس عمل کا ثواب غیر اللہ ہی سے مانگے، کیونکہ اللہ تعالیٰ دوسرے شریکوں کے مقابلے میں شراکت سے سب سے زیادہ بے نیاز ہے"۔

ابن ماجہ: 4203، ترمذی: 3154

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رمضان المبارک میں کرنے کے اعمال

① رمضان المبارک کے روزے رکھنا

شعبان کے آخری ایام میں روزے رکھنے کی ممانعت

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"تم میں سے کوئی شخص رمضان سے پہلے (شعبان کے آخری ایام میں) ایک یا دو دن روزے نہ رکھے، البتہ جو نفلی روزے رکھتا چلا آرہا ہے وہ رکھ سکتا ہے۔"

بخاری: 1914، مسلم: 2518-2519[1082]، ابوداؤد: 2335، ابن ماجہ: 1650، ترمذی: 685

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جب شعبان آدھا ہو جائے تو رمضان آجانے تک روزہ نہ رکھو۔"

ابوداؤد: 2337، ترمذی: 738، ابن ماجہ: 1650

یوم شک (تیسویں شعبان) کا روزہ رکھنا

صلہ بن زفر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ہم سیّدنا عمار رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے اور یہ وہ دن تھا جس میں شک کیا جاتا تھا (تیس شعبان)۔ آپ کی خدمت میں ایک (پکائی ہوئی) بکری پیش کی گئی۔ بعض لوگ (کھانے سے اجتناب کرتے ہوئے) ایک طرف ہو گئے۔ تو سیّدنا عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے اس دن روزہ رکھا اس نے ابوالقاسم ﷺ کی نافرمانی کی۔

ابوداؤد: 2334، ترمذی: 686، ابن ماجہ: 1645، نسائی: 2190، علقہ البخاری: 1906

وضاحت

شک سے مراد انتیس شعبان کے بعد والا دن (تیس شعبان) ہے جب چاند نظر آنے کی تصدیق نہ ہوئی ہو۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

- شک والا روزہ رکھنا شرعاً منع ہے۔
- نیکی کا کوئی بھی عمل اگر سنت رسول ﷺ کے خلاف ہو تو وہ نیکی کا عمل نہیں رہتا۔
- بعض صحابہ کے روزہ نہ توڑنے کی وجہ ان کا معمول کے مطابق روزہ رکھنا ہو سکتا ہے۔

رمضان المبارک کے قضاء روزے

بیمار اور مسافر کے قضاء روزے

❁ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ البقرۃ: 185/2

[پس جو کوئی تم میں سے یہ مہینہ پائے تو (چاہیے کہ) وہ اس میں روزہ رکھے۔ اور جو کوئی بیمار ہو یا سفر میں ہو تو پھر (سال کے) دوسرے دنوں میں (روزے رکھ کر) گنتی پوری کر لے۔ اللہ تمہارے ساتھ نرمی کرنا چاہتا ہے، تمہارے ساتھ سختی نہیں کرنا چاہتا اور یہ (چاہتا ہے) کہ تم (روزوں کی) گنتی پوری کر لو اور اللہ نے تم کو جو راہ راست دکھائی ہے اس پر اس کی کبریائی (کا اظہار) کرو اور شکر گزار بن کر رہو]۔

ضعیف/بوڑھا اگر روزہ رکھنے کی سکت نہ رکھتا ہو تو؟

❁ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب بوڑھے ہو گئے تو روزے نہ رکھ سکتے تھے وہ فدیہ دیا کرتے تھے۔

الموطأ: 620

وضاحت

- ضعیفی کی وجہ سے اگر روزہ رکھنا ناممکن ہو اور فدیہ دینے کی استطاعت رکھتا ہو تو ایک روزے کے عوض (جیسا خود کھاتا ہو) ایک مسلمان کو صبح شام کھانا کھلائے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

• ایسے مریض جو صاحبِ استطاعت ہوں اور جن کے لیے روزہ رکھنا صحت کے لیے اور ان کے مرض کے لیے سودمند نہ ہو تو وہ بھی فدیہ دے سکتے ہیں۔

خواتین کے قضاء روزے

❁ اُم المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رمضان کا روزہ مجھ سے چھوٹ جاتا اور شعبان سے پہلے (رسول اللہ ﷺ کی خدمت کی وجہ سے) اس کی قضاء کی توفیق نہ ہوتی۔

بخاری: 1950، مسلم: 3682[1146]، ابوداؤد: 2399، نسائی: 2318، ابن ماجه: 1669

وضاحت

سورۃ البقرہ کی آیت سے یہ بات واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے روزوں کی قضاء کے لیے وقت مقرر نہیں کیا۔ اس لیے اگلے رمضان سے پہلے جب بھی اللہ توفیق دے قضاء روزے رکھنا ضروری ہیں۔

اگر کوئی شخص مر جائے تو اس کے ذمہ روزے کون رکھے؟

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اگر کوئی شخص مر جائے اور اس کے ذمہ روزے واجب ہوں تو اس کا ولی (وارث) میت کی طرف سے روزے رکھے۔"

بخاری: 1953,1952، مسلم: 2692-2701[1147-1149]، ترمذی: 716، ابوداؤد: 2400، ابن ماجه: 1758

❁ اگر کوئی مسلمان فوت ہو جائے اور اس کے ذمہ روزے واجب ہوں تو اس کا ولی (وارث) میت کی طرف سے ایک مسکین کو (صبح وشام) کھانا کھلائے۔

ترمذی: 718، ابن ماجه: 1757

وضاحت

• روزے اسی وقت مریض کے ذمہ واجب ہونگے اگر وہ بیمار تھا اور رمضان میں زندہ رہا اور دوران رمضان یا بعد رمضان فوت ہوگیا۔

• ایک مسلمان جو روزے رکھتا ہی نہ ہو اس کے مرنے کے بعد اس کے لیے روزے رکھنا یا رکھوانا بے مقصد ہے۔

• سیّدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اور دیگر فقہاء کا کہنا ہے کہ فرائض میں کوئی کسی کا نائب نہیں۔ اس لیے قضاء روزوں کی تعداد کے حساب سے صرف کھانا کھلا دیا جائے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اگر وقت سے پہلے روزہ کھول لیا جائے؟

❁ بادلوں کی وجہ سے یا کسی غلط فہمی (گھڑی خراب ہونے) کی بنا پر اگر روزہ مقررہ وقت سے پہلے کھول لیا جائے تو قضاء لازم ہے، اور کفارہ نہیں ہوگا۔

بخاری: 1959، ابوداؤد: 2359، ابن ماجہ: 1674

② کثرت سے قرآن مجید کی تلاوت کرنا

❁ سیّدنا جبرائیل امین علیہ السلام ہر سال رسول اللہ ﷺ کو رمضان المبارک کی راتوں میں ملتے اور آپ ﷺ کے ساتھ قرآن کا دورہ کرتے۔

بخاری: 6، 1902، 4997، مسلم: 6009[2308]، نسائی: 2097، 2098

❁ رسول اللہ ﷺ کی زندگی کے آخری سال سیّدنا جبرائیل امین علیہ السلام نے دو بار آپ ﷺ کے ساتھ قرآن کا دورہ کیا۔ اس سال آپ نے بیس دن کا اعتکاف کیا۔

بخاری: 4998

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جس نے تین دن سے کم مدت میں قرآن مجید پورا کیا اس نے قرآن کو سمجھا ہی نہیں۔

ابوداؤد: 1394، ابن ماجہ: 1347، ترمذی: 2949

وضاحت

- اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر اور سمجھ کر پڑھا کرو۔ اس لیے قرآن کو ترتیل کے ساتھ مفہوم کو سمجھتے ہوئے پڑھنا ضروری ہے۔
- قرآن کتاب ہدایت ہے اس لیے اگر سمجھ کر نہ پڑھا جائے تو ہدایت کیسے پائی جا سکتی ہے۔

③ ذکر واذکار

❁ صبح سے شام تک کے تمام اذکار اور تسبیحات باقاعدگی سے کرتے رہنا چاہیے کیونکہ ماہ رمضان المبارک میں تسبیحات اور اذکار کا ثواب بھی بے بہا ملے گا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

④ نمازِ تراویح (قیام اللیل)

نمازِ تراویح کی فضیلت

❁ سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ رمضان المبارک کے فضائل بیان فرما رہے تھے:

"جو شخص بھی اس (رمضان) میں ایمان کی حالت میں اجر وثواب کی نیت رکھتے ہوئے (بیدار رہتے ہوئے رات میں) نماز (تراویح/قیام اللیل) کے لیے کھڑا ہوا اس کے پچھلے (کیے ہوئے) تمام گناہ معاف کردیے جائیں گے۔"

بخاری: 2009,2008,37، مسلم: 1779-1782[760]، نسائی: 2204,2194، ترمذی:683

رات کے آخری حصہ میں نماز ادا کرنے اور دُعا کرنے کا فائدہ

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"ہمارا پروردگار بلند برکت والا ہر رات کو اس وقت آسمانی دنیا پر آتا ہے جب رات کا آخری تہائی حصہ رہ جاتا ہے۔ پھر وہ کہتا ہے: کون ہے جو مجھ سے مانگے مَیں اسے عطا کروں؟ کون ہے جو مجھ سے دُعا کرے اور مَیں اس کی دُعا قبول کروں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے اور مَیں اسے بخش دوں؟ (اللہ اسی طرح فرماتا رہتا ہے) حتیٰ کہ صبح صادق طلوع ہو جاتی ہے۔

بخاری: 6321,1145، مسلم: 1772-1778[758]، ابوداؤد: 1315، ابن ماجہ: 1366، ترمذی: 3498، نسائی فی الکبریٰ: 10314، احمد: 265,264/2، الموطأ: 493

نماز تراویح میں کتنی رکعت ادا کرنی ہیں؟

❁ اُم المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ ﷺ رمضان میں (رات کی نماز/تراویح) کتنی رکعت نماز ادا کرتے تھے؟ اُم المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رمضان ہو یا کوئی اور مہینہ آپ ﷺ (نماز تہجد/تراویح) گیارہ رکعت سے

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

زیادہ ادا نہیں کرتے تھے۔ پہلے آٹھ رکعت ادا کرتے اور آخر میں تین وتر ادا کرتے۔

بخاری: 3569,2013,1147,994، مسلم: 1717-1719[736]، ابوداؤد: 334، ابن ماجہ: 1358، المؤطا: 257

نمازِ تراویح باجماعت ادا کرنا فرض نہیں

ام المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ (رمضان) کی (نصف شب) میں رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لے گئے اور وہاں (تراویح کی) نماز ادا کی۔ کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ نماز میں شریک ہوگئے۔ صبح ہوئی تو انہوں نے اس کا چرچا کیا۔ چنانچہ دوسری رات میں صحابہ رضی اللہ عنہم پہلی رات سے بھی زیادہ جمع ہوگئے اور آپ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کی۔ تیسری رات اس سے بھی زیادہ لوگ نماز میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شریک ہوئے۔ چوتھی رات یہ عالم تھا کہ مسجد میں نماز ادا کرنے کے لیے آنے والوں کے لیے جگہ بھی باقی نہ رہی تھی۔ لیکن اس رات آپ ﷺ (نماز تراویح ادا کرنے) تشریف نہ لائے، بلکہ صبح کی نماز (نماز فجر) کے لیے باہر تشریف لائے۔ جب نماز ادا کر لی تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا:

"تمہارے یہاں جمع ہونے کا مجھے علم تھا، لیکن مجھے خوف ہوا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ کر دی جائے اور پھر تم اس کی ادائیگی سے عاجز ہو جاؤ (اس پر قائم نہ رہ سکو)۔"

بخاری: 2012,729، ابوداؤد: 1126

5 اعتکاف

اعتکاف کہاں کرنا چاہیے؟

اللہ رب العزت نے فرمایا:

وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْھَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ البقرة: 187/2

[اور اگر تم مسجدوں میں اعتکاف میں بیٹھے ہو تو پھر رات کو بھی ان سے ہم بستر نہ ہونا، یہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی قائم کردہ حدود ہیں، سو ان کے پاس بھی نہ پھٹکنا، اس طرح اللہ اپنے احکام لوگوں کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ وہ (اس کے حکم کی خلاف ورزی سے) پرہیز کریں۔]

وضاحت

- اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق اعتکاف مسجد ہی میں ہوتا ہے، چاہے مرد ہو یا عورت۔
- اُمہات المؤمنین ؓ اعتکاف کے لیے ہمیشہ مسجد ہی میں بیٹھتی رہیں۔

اعتکاف کب بیٹھنا چاہیے؟

❁ اُم المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ اپنی وفات تک برابر رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کرتے رہے اور آپ (کی وفات) کے بعد آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اعتکاف بیٹھتی رہیں۔

بخاری: 2026، مسلم: 2776[1172]، ابوداؤد: 2462

❁ سیّدنا عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھتے تھے۔

بخاری: 2025، مسلم: 2773[1171]، ابوداؤد: 2465، ابن ماجہ: 1773

وضاحت

رمضان المبارک کے آخری عشرہ ہی میں اعتکاف بیٹھنا چاہیے۔

معتکف غسل کر سکتا ہے

❁ اعتکاف بیٹھنے والا سر بھی دھو سکتا ہے اور بوقت ضرورت غسل بھی کر سکتا ہے۔

بخاری: 2030,296,295، مسلم: 688,687[297]، نسائی: 277,276

ایک رات کا اعتکاف

❁ ایک رات کے لیے اعتکاف بیٹھنا بھی جائز ہے۔

بخاری: 2043,2032، مسلم: 4297-4292[1656]

عورتوں کا اعتکاف کرنا

❁ اُم المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ اپنی وفات تک برابر

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھتے رہے اور آپ (کی وفات) کے بعد آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اعتکاف کرتی رہیں۔

بخاری: 2026، مسلم: 2776[1172]، ابوداؤد: 2462

❀ عورتیں اگر مسجد میں علیحدہ مناسب جگہ ہو تو وہ بھی مسجد ہی میں اعتکاف کریں گی۔

بخاری: 2034,2033، مسلم: 2777[1173]، ابوداؤد: 2464، ابن ماجہ: 1771، ترمذی: 791، نسائی: 708

مساجد میں اعتکاف کے لیے خیمے لگانا

❀ رسول اللہ ﷺ نے ترکی قبے میں اعتکاف فرمایا جس کے دروازے پر چٹائی کا ایک ٹکڑا تھا۔

مسلم: 2771[1167,1166]، ابن ماجہ: 1775

❀ مسجد میں اعتکاف کے لیے علیحدہ علیحدہ جگہ بنانا اور خیمہ وغیرہ لگانا رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے۔

بخاری: 2041,2034,2033، مسلم: 2777[1173]، ابوداؤد: 2464، ابن ماجہ: 1771، ترمذی: 791، نسائی: 708

اعتکاف بیٹھنے والے کا ضرورت کے تحت مسجد کے دروازے تک جانا

❀ کسی ضرورت کے تحت معتکف اعتکاف کی جگہ سے اُٹھ کر مسجد کے دروازے تک جا سکتا ہے۔

بخاری: 2035، مسلم: 5644,5643[2175]، ابوداؤد: 4994,2471,2470، ابن ماجہ: 1770

رمضان کے علاوہ بھی اعتکاف بیٹھا جا سکتا ہے

❀ سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا، یا رسول اللہ ﷺ! میں نے جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ ایک رات مسجد حرام میں اعتکاف بیٹھوں گا۔ (یا رسول اللہ ﷺ!) کیا میں اعتکاف بیٹھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں اپنی نذر پوری کر۔"

بخاری: 2043,2042، مسلم: 4292[1656]، ابوداؤد: 3325، ابن ماجہ: 2129,1772، ترمذی: 1539، نسائی: 3833,3832

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رمضان کے درمیانی عشرہ میں اعتکاف کرنا

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال رمضان میں دس دن کا اعتکاف کیا کرتے تھے۔ لیکن جس سال آپ کا وصال ہوا، اُس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیس دن اعتکاف کیا۔

بخاری: 2044، ابوداؤد: 2466، ابن ماجہ: 1769

اعتکاف صرف اللہ کی رضا کے لیے کرنا چاہیے

اُم المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھا کرتے تھے۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مسجد میں ایک خیمہ لگا دیتی۔ پھر سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بھی سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے خیمہ کھڑا کرنے کی اجازت چاہی۔ جب سیّدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا نے دیکھا تو انہوں نے بھی اپنے لیے ایک خیمہ کھڑا کر لیا۔ صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی خیمے دیکھے تو پوچھا یہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی حقیقت کی خبر دی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " کیا تم سمجھتے ہو یہ خیمے ثواب کی نیت سے کھڑے کیے گئے ہیں؟ " پس اس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مہینہ (رمضان) کا اعتکاف چھوڑ دیا اور شوال کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھے۔

بخاری: 2045,2041,2034,2033، مسلم: 2786,2785[1173]، ابوداؤد: 2464، ابن ماجہ: 1771، ترمذی: 791,790، نسائی: 709,708، احمد: 25051، المؤطا: 642

شوال میں اعتکاف بیٹھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار شوال کے آخری عشرہ میں اعتکاف کیا۔ لہٰذا اگر کسی مجبوری کی وجہ سے اعتکاف رمضان میں نہ کیا جاسکے تو پھر شوال کے آخری عشرہ میں کیا جاسکتا ہے (جیسے، بیمار، حائضہ عورت وغیرہ)۔

بخاری: 2045,2041,2034,2033، مسلم: 2786,2785[1173]، ابوداؤد: 2464، ابن ماجہ: 1771، ترمذی: 791,790، نسائی: 709,708، احمد: 25051، المؤطا: 642

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اعتکاف کا ارادہ کرنے والا اعتکاف مؤخر کر سکتا ہے

❁ خاص وجوہ کی بنا پر اعتکاف کرنے والا اعتکاف کو ختم کر کے شوال کے آخری عشرہ میں اعتکاف کر سکتا ہے۔

بخاری: 2045,2041,2034,2033، مسلم: 2786,2785[1173]، ابوداؤد: 2464، ابن ماجہ: 1771، ترمذی: 791,790، نسائی: 709,708، احمد: 25051، المؤطا: 642

کیا حائضہ معتکف کے کام کر سکتی ہے؟

❁ اُم المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب اعتکاف میں ہوتے تو میں ان کے سر کو دھوتی اور کنگھا کرتی۔

بخاری: 2030,2028، مسلم: 688,687[297]، نسائی: 277,276

اعتکاف کرنے والا ضرورت کے بغیر مسجد سے باہر نہ جائے

❁ اُم المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب اعتکاف میں ہوتے تو بلا حاجت (پیشاب و پاخانہ کے لیے) گھر میں تشریف نہ لاتے۔

بخاری: 2029، مسلم: 683[297]، ابوداؤد: 2468,2467، ترمذی: 804، ابن ماجہ: 1776، نسائی: 386، احمد: 25026، المؤطا: 637

وضاحت

- آجکل ہر مسجد میں غسل خانے موجود ہیں اس لیے باہر جانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- اگر کھانا لانے کے لیے کوئی نہ ہو تو کھانا گھر جا کر لایا جا سکتا ہے، لیکن کھایا مسجد ہی میں جائے گا۔

شب قدر (لَيْلَةُ الْقَدْرِ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ○ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ○ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ○ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ○ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○ القدر: 97

[یقیناً ہم نے اس (قرآن) کو عظمت والی رات میں نازل فرمایا۔ اور (اے نبی محترم ﷺ)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آپ کیا جانتے ہیں کہ قدر والی رات کیا ہے؟ یہ قدر والی رات (خیر و برکت میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس (رات) میں فرشتے اور روح (جبرائیل علیہ السلام) اپنے رب کے حکم سے بڑے اہتمام کے ساتھ ہر کام (جو انہیں سونپا جاتا ہے) کے لیے اترتے ہیں۔ (وہ رات امن اور) سلامتی (کی رات) ہے (اور) وہ طلوع فجر تک رہتی ہے۔]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

حٰمٓ ۚ ○ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ ○ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ○ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۙ ○ الدخان:44/1-4

[حا میم۔ قسم اس واضح اور منہ بولتی کتاب (قرآن مجید) کی۔ کہ ہم نے اسے ایک برکت والی رات میں اتارا ہے یقیناً ہمیں (لوگوں کو انکار و بدعملی کے نتائج سے) خبردار کرنا (مقصود) تھا۔ اس رات میں ہر حکیمانہ معاملہ ہمارے حکم سے طے کیا جاتا ہے۔]

سیدنا امام مالک بن انس رحمہ اللہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے سنا ایک معتبر شخص سے کہ رسول اللہ ﷺ کو اگلے لوگوں کی عمریں بتلائی گئیں جتنی اللہ کو منظور تھیں، تو آپ ﷺ نے اپنی اُمت کی عمروں کو کم سمجھا اور خیال کیا کہ یہ لوگ ان کے برابر عمل نہ کر سکیں گے، لہٰذا اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو یہ شب عنایت فرمائی۔

الموطا: 635، بیہقی: 3667

شبِ قدر کی فضیلت

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جو کوئی شبِ قدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی خاطر عبادت میں کھڑا ہوا اس کے تمام پچھلے گناہ بخش دیے جائیں گے"۔

بخاری: 35، 1901، 2014، مسلم: 1781-1782[760]، نسائی: 2206، 2207، ترمذی: 683، ابوداؤد: 1372

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آخری عشرہ میں زیادہ عبادت کرنا

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ ؓ بیان فرماتی ہیں کہ جب رمضان کے مہینے کا آخری عشرہ آتا تو نبی کریم ﷺ اپنی کمر پوری طرح کس لیتے اور ان راتوں میں آپ خود بھی جاگتے اور اپنے گھر والوں کو بھی جگایا کرتے۔"

بخاری: 2024، مسلم: 2787[1174]، ابن ماجہ: 1767، نسائی: 1638، ابوداؤد: 1376

شب قدر کو آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"شب قدر کو رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔"

بخاری: 2020,2018,2017,669، مسلم: 2763-2761[1167]، ابن ماجہ: 1766، ترمذی: 792، نسائی: 1355,1094، ابوداؤد: 1382,911,894، احمد: 313/5، المؤطا: 633

لیلۃ القدر کی دعا

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا کہ اگر میں لیلۃ القدر کو پالوں تو کیا دعا مانگوں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ

ترمذی: 3513، احمد: 171/6، ابن ماجہ: 3850

[اے اللہ! تُو معاف کرنے والا ہے اور معافی کو پسند کرتا ہے، پس (میری التجا ہے کہ تُو) مجھے معاف فرما دے]۔

6 روزہ کھلوانا

روزہ دار کو افطار کرانے کا ثواب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جس نے روزے دار کا روزہ افطار کرایا اسے ان (روزے داروں) کے برابر ثواب ملے

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

گا اور ان (روزہ افطار کروانے والوں) کے ثواب میں کچھ کمی نہیں ہوگی۔

ابن ماجہ: 1724، ترمذی: 807

روزہ افطار کروانے والے کے لیے دُعا

رسول اللہ ﷺ نے سیّدنا سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے ہاں روزہ افطار کیا اور فرمایا:

"اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ"

ابوداؤد: 3854، ابن ماجہ: 1747

[تمہارے ہاں روزہ داروں نے افطار کیا اور تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا اور فرشتوں نے دُعائیں دیں]۔

وضاحت

- اوپر دیے گئے عربی کلمات (اور ترجمہ) خبر کے طور پر رسول اللہ ﷺ نے سیّدنا سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے لیے ارشاد فرمائے۔
- ان کلمات کا ترجمہ بطور جملہ انشائیہ کے طور پر ہو تو یہ دعا ہے پھر اس کا ترجمہ یوں کریں گے "تمہارے ہاں روزہ دار افطار کرتے رہیں اور تمہارا کھانا نیک لوگوں کھاتے رہیں اور فرشتے تمہارے لیے دعائیں کرتے رہیں"۔

7 رمضان المبارک میں صدقہ وخیرات کرنا

سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سخاوت اور خیر کے معاملے میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں آپ کی سخاوت اور زیادہ بڑھ جاتی۔ سیّدنا جبرائیل علیہ السلام آپ ﷺ کو ہر سال رمضان میں ملتے اس وقت آپ ﷺ چلتی ہوا سے بھی زیادہ مال دینے میں سخی ہوتے۔

بخاری: 1902، مسلم: 6009[2308]، نسائی: 2098,2097

وضاحت

رمضان میں صدقہ اور خیرات (سخاوت) بہت کرنا چاہیے کیونکہ اس کا اجر وثواب بہت زیادہ ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مخصوص ایام کے روزے

نفلی روزہ کی نیت اگر بھول جائے تو روزہ جائز ہے

سیّدنا سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عاشورہ کے دن ایک شخص کو یہ اعلان کرنے بھیجا جس نے کھانا کھا لیا ہے اب وہ دن (سورج غروب ہونے تک روزہ کی حالت میں) پورا کرے۔"

بخاری: 1924، مسلم: 2668[1135]، 2714، 2715[1154]، نسائی: 2323، 2325، ابن ماجہ: 1701

1 شوال کے چھ روزے

سیّدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: "جس نے رمضان کے روزے رکھے اور پھر اس کے بعد شوال میں چھ روزے رکھے تو گویا اس نے زمانے بھر کے روزے رکھے۔"

مسلم: 2758، 2759[1164]، ابوداؤد: 2433، ابن ماجہ: 1715، 1716، ترمذی: 795

2 ایام تشریق کے روزے

اللہ تعالیٰ نے حکم ارشاد فرمایا:

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ البقرۃ 196/2

پھر جسے (قربانی کا جانور) میسر نہ ہو تو تین روزے حج کے دنوں (ایام تشریق) میں (رکھ لے) اور سات روزے واپس (اپنے گھر) آکر، پورے دس (روزے) ہوئے۔ یہ رعایت اس کے لیے ہے جس کے اہل و عیال مسجد الحرام کے قریب نہ رہتے ہوں۔

اُم المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(دوران حج) کسی کو ایام تشریق (گیارہ، بارہ اور تیرہ ذوالحجہ) میں روزے رکھنے کی اجازت نہیں مگر اس کے لیے جسے قربانی دینے کی قدرت حاصل نہ ہو۔

بخاری: 1997-1999

وضاحت

جو حاجی تمتع کے لیے جاتے ہیں اگر ان کے پاس قربانی کرنے کی استطاعت نہ ہو اور نہ ہی اس کا کوئی رشتہ دار یا واقف کار مکہ المکرّمہ میں ہو تو وہ ایام تشریق (گیارہ، بارہ اور تیرہ ذوالحجہ) میں تین روزے رکھے گا اور باقی کے سات روزے اپنے شہر یا ملک جا کر رکھے گا۔

3 عاشوراء (دس محرم) کے دن کا روزہ

فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"میں گمان کرتا ہوں کہ اللہ اس روزے کی وجہ سے اگلے ایک سال کے گناہوں کا کفارہ کر دے گا۔"

مسلم: 2746[1162]، ابوداؤد: 2425، ابن ماجہ: 1738، ترمذی: 752

عاشوراء کے دن زمانہ جاہلیت میں قریش روزہ رکھا کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ بھی مکہ المکرّمہ میں یوم عاشوراء (دس محرم) کا روزہ رکھتے تھے۔ پھر جب آپ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو یہاں بھی عاشوراء کے دن کا روزہ رکھا اور اس کا لوگوں کو حکم دیا۔ لیکن رمضان کی فرضیت کے بعد آپ نے اس کو چھوڑ دیا، اور فرمایا:

"اب جس کا جی چاہے اس دن کا روزہ رکھے اور جس کا جی نہ چاہے نہ رکھے۔"

بخاری: 2000-2003، مسلم: 2637-2659[1125-1129]، ابوداؤد: 2425,2442,2443، ابن ماجہ: 1733، نسائی الکبریٰ: 2838، احمد: 24512، المؤطا: 605

رسول اللہ ﷺ جب مدینہ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے یہودیوں کو دیکھا کہ وہ عاشوراء کے دن کا روزہ رکھتے ہیں۔ آپ نے ان سے اس کا سبب پوچھا تو انہوں نے

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بتایا کہ اس دن اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو ان کے دشمن (فرعون) سے نجات دلائی تھی۔ اس لیے سیّدنا موسیٰ علیہ السلام نے اس دن کا روزہ رکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

"پھر موسیٰ علیہ السلام کے ہم تم سے زیادہ مستحق ہیں۔ چنانچہ آپ ﷺ نے اس دن روزہ رکھا اور اس کا لوگوں کو حکم دیا۔"

بخاری: 2004-2005، مسلم: 2656-2663[1130-1132]، نسائی: 2372

رسول اللہ ﷺ نے دسویں محرم کے ساتھ نویں محرم کا روزہ بھی رکھنے کا حکم صادر فرمایا تاکہ یہود کی مخالفت کی جائے۔

بخاری: 2004-2005، مسلم: 2667,2676[1134]، ابوداؤد: 2445، احمد: 241/1

4 یوم عرفہ کا روزہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"عرفے کے دن (9 ذی الحجہ) کے روزے کی وجہ سے میں اللہ سے امید رکھتا ہوں کہ وہ اس سے ایک سال پہلے اور ایک سال آگے کے گناہ معاف فرما دے گا۔"

مسلم: 2746[1162]، ابن ماجہ: 1730,1731، ترمذی: 749، ابوداؤد: 2425

وضاحت

- جو مسلمان حج پر نہیں گیا (میدان عرفات میں نہیں ہے) یہ روزہ اس کے لیے ہے۔
- اپنے ملک اور علاقہ کے مطابق عید الضحیٰ سے ایک دن پہلے عرفہ کا روزہ رکھنا چاہیے۔
- اپنے ملک میں رہتے ہوئے ہم نماز مغرب کو سعودی عرب کے مقامی وقت کے مطابق آگے یا پیچھے مؤخر نہیں کرتے اسی طرح روزہ بھی ان کے کیلنڈر کے مطابق نہیں رکھنا چاہیے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نفلی روزے

رسول اللہ ﷺ کے روزوں کی کیفیت

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے رکھنے شروع کر دیتے تو ہم سمجھتے کہ اب نہیں چھوڑیں گے اور جب چھوڑ دیتے تو ہم سمجھتے کہ اب نہیں رکھیں گے۔ میں نے نہیں دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کے علاوہ کسی مہینے کے پورے روزے رکھے ہوں اور آپ ﷺ شعبان کے علاوہ کسی اور مہینے میں زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے۔

بخاری: 1969، مسلم: 2714[1156]، ابوداؤد: 2334، نسائی: 2351,2350، ابن ماجہ: 1710، الموطا: 625، احمد: 25264

نفلی عبادات کے لیے کوئی دن مقرر نہیں

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے عبادات (روزہ وغیرہ) کے لیے کوئی خاص دن مقرر فرمائے تھے؟ ام المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ نہیں بلکہ آپ ﷺ کے ہر عمل میں ہیشگی ہوتی تھی اور دوسرا کون ہے جو رسول اللہ ﷺ جتنی طاقت رکھتا ہو۔

بخاری: 6466,1987

پے در پے نفلی روزے رکھنا منع ہیں

سیّدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا: "عبداللہ! کیا یہ خبر صحیح ہے کہ تم دن میں تو روزہ رکھتے ہو اور ساری رات نماز پڑھتے ہو؟" میں نے عرض کیا، صحیح ہے یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا: "ایسا نہ کر، روزہ بھی رکھ اور بے روزہ بھی رہ۔ نماز بھی ادا کر اور سویا بھی کر۔ کیونکہ تمہارے جسم کا

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بھی تم پر حق ہے، تمہاری آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے، تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے اور تم سے ملاقات کرنے والوں کا بھی تم پر حق ہے۔ بس یہی کافی ہے کہ ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھ لیا کرو، کیونکہ ہر نیکی کا بدلہ دس گناہ ملے گا، اور اس طرح یہ ساری عمر کا روزہ ہو جائے گا۔" لیکن مَیں نے اپنے پر سختی چاہی تو مجھ پر سختی کر دی گئی۔ مَیں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! مَیں اپنے میں قوت پاتا ہوں۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: "پھر اللہ کے نبی سیّدنا داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھ اور اس سے آگے نہ بڑھ۔" مَیں نے پوچھا: اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام کا روزہ کیا تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "سیّدنا داؤد علیہ السلام ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن روزہ نہ رکھتے۔" سیّدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ جب ضعیف ہو گئے تو کہا کرتے تھے، کاش! میں رسول اللہ ﷺ کی دی ہوئی رخصت مان لیتا۔

بخاری: 1131، 1974-1980، مسلم: 2730-2743[1159]، ابوداؤد: 2425، 2448، ابن ماجہ: 1712، نسائی: 1629، 2343، 2394

وضاحت

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی دی ہوئی رخصت اور آسانی کو تسلیم کرنے میں ہی ایک مسلمان کا فائدہ ہے۔ اس پر عمل کرنے سے وہ تکلیف اور پریشانی سے بچ جاتا ہے۔

سیّدنا داؤد علیہ السلام کا روزہ اللہ کے نزدیک پسندیدہ روزہ ہے

❁ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا:

"اللہ کے نزدیک پسندیدہ نماز سیّدنا داؤد علیہ السلام کی نماز ہے اور روزوں میں بھی سیّدنا داؤد علیہ السلام ہی کا روزہ ہے۔ آپ علیہ السلام آدھی رات تک سوتے، اس کے بعد تہائی رات نماز ادا کرنے میں گذارتے۔ پھر رات کے چھٹے حصے میں بھی سو جاتے۔ اسی طرح آپ علیہ السلام ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔"

بخاری: 1131، 1975، مسلم: 2739، 2740[1159]، ابوداؤد: 2448، نسائی: 1629، 2343، 2394، ابن ماجہ: 1712

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

صوم دہر (سارا سال روزے رکھنا) منع ہے

❁ سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جو صوم دہر (سارا سال روزے) رکھتا ہے اس کا روزہ ہی نہیں۔"

بخاری: 1977، مسلم: 2734[1159]، نسائی: 1763، ابن ماجہ: 1331، ابوداؤد: 2425

نفلی روزہ دار کو دعوت قبول کرنا چاہیے

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"نفلی روزہ دار کو دعوت ملے تو وہ اسے قبول کرے اگر روزے سے نہ ہو تو کھا لے اور اگر روزے سے ہو تو (صاحب طعام/میزبان کے لیے) دعا کرے۔"

مسلم: 3520[1431]، ابوداؤد: 2460

① ماہ شعبان کے روزے

رسول اللہ ﷺ کا ماہ شعبان میں روزوں کا معمول

❁ اُم المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جتنے روزے شعبان کے مہینے میں رکھتے مَیں نے کسی اور مہینے میں آپ ﷺ کو اس سے زیادہ روزے رکھتے نہیں دیکھا، آپ ﷺ شعبان کو رمضان سے ملا دیتے۔

بخاری: 1969، مسلم: 2717[1156]، ابوداؤد: 2434، نسائی: 2350، ابن ماجہ: 1649، ترمذی: 745

❁ اُم المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ شعبان سے زیادہ اور کسی مہینے میں روزے نہیں رکھتے تھے، شعبان کے پورے دنوں میں آپ ﷺ روزے سے رہتے۔ آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ عمل وہی اختیار کرو جس کی تم میں طاقت ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ ثواب دینے سے نہیں تھکتا تم خود ہی اکتا جاؤ گے۔"

بخاری: 1970، مسلم: 2721,2722[1156],2723[782]، نسائی: 2181

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے رکھنا منع ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"رمضان شروع ہونے سے ایک دو دن پہلے روزہ نہ رکھو۔ سوائے اس شخص کے جو پہلے سے روزہ رکھتا چلا آ رہا ہو تو اس دن بھی رکھ لے۔"

بخاری: 1914، مسلم: 2519,2518[1082]، ابن ماجہ: 1650

نصف شعبان کے بعد روزے رکھنا منع ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جب شعبان آدھا ہو جائے تو رمضان آ جانے تک روزہ نہ رکھو۔"

ابوداؤد: 2337، ترمذی: 738، ابن ماجہ: 1650

2 ایام بیض کے روزے (تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخوں کے روزے)

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ہر مہینے کی تین تاریخوں میں روزہ رکھنے کی وصیت فرمائی۔"

بخاری: 1981,1976، مسلم: 2343-2329[1159]،2746[1162]، نسائی: 2409-2406، ترمذی: 760-763، ابوداؤد: 2427

3 جمعرات اور سوموار کا روزہ رکھنا

رسول اللہ ﷺ نے ہر سوموار اور جمعرات کے دن روزے رکھنے کی ترغیب فرمائی۔

مسلم: 2747[1162]، ترمذی: 745-747، ابن ماجہ: 1739-1741، ابوداؤد: 2436,2426، احمد: 329/2

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مکروہ وممنوع روزے

1 جمعہ کا روزہ

صرف جمعہ کے دن کا روزہ رکھنا منع ہے

رسول اللہ ﷺ نے اکیلے جمعہ کے دن کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔

بخاری: 1984، مسلم: 2682,2681[1143]، ابن ماجہ: 1724، ترمذی: 743

جمعہ سے ایک دن پہلے یا ایک دن بعد ملا کر روزہ رکھنے کی اجازت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

کوئی بھی شخص اس وقت تک جمعہ کا روزہ نہ رکھے جب تک کہ اس کا ارادہ ایک دن پہلے یا ایک دن بعد کا روزہ رکھنے کا نہ ہو۔

بخاری: 1985، مسلم: 2684,2683[1144]، ابن ماجہ: 1723، ابوداؤد: 2420

رسول اللہ ﷺ نے سیّدہ جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کو جنہوں نے صرف جمعہ کے دن کا روزہ رکھا ہوا تھا حکم دیا کہ روزہ توڑ دیں۔

بخاری: 1986، ابوداؤد: 2422

وضاحت

جمعہ کا دن مسلمانوں کے لیے ہفت روزہ عید کا دن ہے۔

- صرف جمعہ کے دن روزہ رکھنا عید کے دن روزہ رکھنے سے مشابہ ہو جاتا ہے۔
- جمعہ کے ساتھ جمعرات یا ہفتہ کے روز کا روزہ ملا کر رکھا جا سکتا ہے۔
- اللہ کے رسول ﷺ نے روزہ نہ رکھنے کا حکم ارشاد فرمایا اس لیے جمعہ کے دن روزہ نہیں رکھنا چاہیے۔

2 عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن کا روزہ رکھنا

رسول اللہ ﷺ نے رمضان کے بعد افطار کے دن (عید الفطر) کو اور قربانی کا

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

گوشت کھانے کے دن (عید الضحیٰ) روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔

بخاری: 1990-1995، مسلم: 2671,2676[1137,1138]، ابوداؤد: 2416,2417، ابن ماجہ: 1722، ترمذی: 771,772، نسائی فی الکبریٰ: 2790، احمد: 10642، المؤطا: 608

3 ایام تشریق میں روزے رکھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"یوم عرفہ (نویں ذوالحجہ) اور یوم نحر (دس ذوالحجہ، قربانی کا دن) اور ایام تشریق ہم اہل اسلام کے عید کے ایام ہیں اور یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

بخاری: 1997,1998، مسلم: 2677-2680[1141,1142]، ابوداؤد: 2418,2419، ابن ماجہ: 1719، ترمذی: 773، نسائی: 3007، المؤطا: 828، احمد: 17920

4 حاجی کے لیے یوم عرفہ کا روزہ رکھنا

حاجی کو عرفہ کے دن کا روزہ رکھنا منع ہے

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ عرفہ کے روز عرفات میں روزہ رکھا جائے۔

بخاری: 1988، مسلم: 2632-2635[1123]، ابوداؤد: 2440، ابن ماجہ: 1732، ترمذی: 751، نسائی: 3007، احمد: 24719، المؤطا: 823

رسول اللہ ﷺ نے عرفہ کے دن دوران وقوف دودھ کا پیالہ نوش فرمایا (آپ ﷺ روزے سے نہیں تھے)۔

بخاری: 1988,1989، مسلم: 2632-2636[1123,1124]، ابوداؤد: 2441، ترمذی: 750، نسائی: 3007، احمد: 24719، المؤطا: 823

5 ہفتہ (یوم سبت) کے دن کا روزہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ہفتے (یوم سبت) کا روزہ نہ رکھو سوائے اس روزے کے جو کہ فرض ہو یا مخصوص ایام

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

(عرفہ یا عاشوراء) میں آجائے۔

ابوداؤد: 2421، ابن ماجہ: 1726، ترمذی: 744

سیّدہ جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں صرف ہفتہ کے دن کا روزہ افطار کرنے کا حکم دیا۔

ابوداؤد: 2421، ابن ماجہ: 1726، ترمذی: 744

وضاحت

یہودیوں سے مشابہت کی وجہ سے صرف ہفتے کے روز کا روزہ رکھنا حرام ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

صدقہ فطر (زکوٰۃ فطر)

صدقہ فطر روزے کی پاکیزگی اور مسکینوں کے کھانے کے لیے ہے

سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر کو فرض قرار دیا تاکہ روزوں کے لیے لغو اور بیہودہ اقوال و افعال سے پاکیزگی ہو جائے اور مسکین کو کھانے کا سامان میسر ہو جائے۔ چنانچہ جس نے فطرانہ نماز عید سے قبل ادا کر دیا تو یہ ایسی زکوٰۃ ہے جو قبول کر لی گئی اور جس نے نماز عید کے بعد ادا کیا تو یہ عام صدقات میں سے ایک صدقہ ہے۔

ابوداؤد: 1609، ابن ماجہ: 1827

صدقہ فطر ہر مسلمان پر فرض ہے

سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فطر کی زکوٰۃ ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو فرض قرار دی جو غلام، آزاد، مرد، عورت چھوٹے اور بڑے تمام مسلمانوں پر فرض ہے۔

بخاری: 1504,1503، مسلم: 2278-2282[984]، ابوداؤد: 1612,1611، نسائی: 2507,2502، ابن ماجہ: 1826، ترمذی: 676,675، احمد: 5303، الموطا: 692

صدقہ فطر کی مقدار ایک صاع (اناج) ہے

سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم فطر کی زکوٰۃ ایک صاع گیہوں یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو یا ایک صاع پنیر یا ایک صاع زبیب (خشک انگور یا خشک انجیر) رسول اللہ ﷺ کے بتائے ہوئے صاع سے ادا کیا کرتے۔

بخاری: 1506، مسلم: 2283-2284[985]، ابوداؤد: 1616، نسائی: 2510-2512، ابن ماجہ: 1829، ترمذی: 673، احمد: 11200، الموطا: 693

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمارا کھانا (ان دنوں) جو، زبیب (خشک انگور/خشک انجیر) پنیر اور کھجور ہوتا تھا۔

بخاری: 1509، مسلم: 2287-2288[986]، ابوداؤد: 1610، نسائی: 2522، ترمذی: 677

وضاحت

- اناج کی قیمتوں میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے اس لیے قیامت تک آنے والے مسلمانوں کے لیے رسول اللہ ﷺ نے ایک مقدار مقرر فرمائی اور اصول بنا دیا کہ اناج (ایک مسلمان کی خوراک جو بھی ہو اس) کا ایک صاع بطور صدقہ فطر ادا کرے گا۔
- ایک مسلمان جو بھی اناج تسلسل سے سارا سال کھاتا ہے اسی اناج کا صدقہ فطر ادا کرے گا۔

صدقہ فطر نماز عید سے قبل ادا کرنا لازم ہے

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فطر کی زکوٰۃ نماز عید سے پہلے ادا کرنے کا حکم دیا۔

بخاری: 1509، مسلم: 2287-2288[986]، ابوداؤد: 1610، نسائی: 2522، ترمذی: 677

وضاحت

- سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ دو دن قبل ہی صدقہ فطر ادا کر دیا کرتے تھے۔
- صدقہ فطر نماز عید کے بعد ادا کرنے سے صدقہ فطر نہیں رہتا اور رسول اللہ ﷺ کی حکم عدولی ہو جاتی ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

یوم عید الفطر کے مسنون افعال

❁ سیّدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ میں تشریف لائے اور اہل مدینہ کے ہاں دو دن تھے کہ وہ ان میں کھیل کود کر لیا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: "یہ دو دن کیا ہیں؟" انہوں نے کہا ہم دورِ جاہلیت میں ان دنوں میں کھیل کود لیا کرتے تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں ان کے بدلے ان سے اچھے دن دیے ہیں۔ اضحی (قربانی) کا دن اور فطر کا دن"۔ ابوداؤد: 1134، نسائی: 1557

وضاحت

اسلام میں دو ہی عیدوں کا تصور ہے۔ اور ان کو اپنانے کا حکم ہے۔ تیسری عید کا کوئی ثبوت نہیں۔

عید کے دن غسل کرنا

❁ سیّدنا نافع رضی اللہ عنہ بتاتے ہیں کہ سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ عید الفطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے غسل کیا کرتے تھے۔ الموطا: 422، عبد الرزاق: 5753، بیہقی: 6125

❁ سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن غسل کیا کرتے تھے۔ ابن ماجہ: 1315

❁ جمعہ، عیدین اور خاص مواقع پر عمدہ لباس کا اہتمام کرنا مسنون ہے۔

بخاری: 886، مسلم: 5368[2068]، ابوداؤد: 1076، نسائی: 1381

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جمعہ کے دن ہر جوان پر غسل، مسواک اور خوشبو لگانا اگر میسر ہو ضروری ہے۔

بخاری: 887,880، مسلم: 589[252]، 1957-1960[847,846]، ابوداؤد: 344، نسائی: 1376، ترمذی: 22، ابن ماجہ: 287، الموطا: 142

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۞ سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جمعہ کے دن ہر بالغ مسلمان پر نہانا واجب ہے۔

بخاری: 895، مسلم: 1954[844]، ابوداؤد: 344، نسائی: 1378، ابن ماجہ: 1089

وضاحت

جمعہ کے روز جو کہ ہفتہ وار عید کا دن ہے نہانے کی بابت غسل مسواک اور خوشبو کی تاکید ہے تو عیدین جو کہ مسلمانوں کے خوشی کے تہوار ہیں ان پر بھی غسل کرنا، مسواک کرنا، خوشبو لگانا اور عمدہ لباس زیب تن کرنا افضل ہے۔ لہٰذا اسراف سے بچتے ہوئے:

① غسل کرنا

② مسواک کرنا

③ پاک وصاف عمدہ لباس یا نیا لباس پہننا

④ مردوں کا خوشبو لگانا

⑤ عورتوں کو نمائشی بناؤ سنگھار سے مکمل اجتناب کرتے ہوئے، بغیر خوشبو لگائے، بے پردگی اور بے ہودگی سے بچتے ہوئے عیدگاہ میں نماز عید میں شامل ہونا چاہیے۔

۞ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ ربّ العزت اس بندے سے محبت کرتا ہے جو اس کی دی ہوئی نعمتوں کو اپنے اوپر استعمال بھی کرے (عمدہ لباس اور زینت شرعی سے بدن آراستہ کرے)"۔

ترمذی: 2819

اگر عید جمعہ کے دن آجائے؟

۞ جمعہ کے دن عید ہونے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"آج کے دن دو عیدیں (دو خوشیاں) جمع ہوگئی ہیں، اور جو چاہے اس کے لیے یہ نماز عید (جمعہ کے لیے) کفایت کرے گی"۔

ابوداؤد: 1070، ابن ماجہ: 1310-1311

وضاحت

بروز جمعہ عید ہونے کی صورت میں مسلمان اگر چاہے تو نماز جمعہ ادا کرنے کے بجائے ظہر کی نماز ادا کر

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سکتا ہے اس کے لیے جمعہ کی ادائیگی میں رخصت ہے۔

نمازِ عید الفطر سے پہلے کچھ کھانا چاہیے

☼ رسول ﷺ عید الفطر کے دن اس وقت تک (نماز عید کے لیے) نہ نکلتے جب تک چند کھجوریں نہ کھا لیتے۔

بخاری: 953، ابن ماجہ: 1754، المؤطا: 426

☼ رسول ﷺ عید الفطر کے دن کھائے بغیر (نماز عید کے لیے) نہ نکلتے اور قربانی کے دن (قربانی سے) فارغ ہونے تک نہیں کھاتے تھے۔

ابن ماجہ: 1754، ترمذی: 542

عیدگاہ میں نماز ادا کرنا

☼ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز ادا کرنے کے لیے عیدگاہ میں تشریف لے جایا کرتے تھے۔

بخاری: 982,956، نسائی: 1590، ابو داؤد: 2811، ابن ماجہ: 3161، المؤطا: 422

مسجد میں نماز عید ادا کرنا جائز ہے

☼ بارش ہونے کی صورت میں (صرف ایک دفعہ) اللہ کے رسول ﷺ نے عید کی نماز مسجد ہی میں ادا فرمائی۔

ابوداؤد: 1160، ابن ماجہ: 1313

عیدگاہ جاتے اور واپس آتے راستہ بدلنا

☼ اللہ کے رسول ﷺ نے عید کی نماز کے لیے عیدگاہ جاتے ہوئے ایک راستہ اختیار فرمایا اور واپسی دوسرے راستے سے تشریف لائے۔

بخاری: 986، ابوداؤد: 1156، ابن ماجہ: 1299، ترمذی: 541

عورتوں اور بچوں کا نماز عید کے لیے جانا

☼ ارشاد ربانی ہے:

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ الکوثر: 2/108

[(تیرے رب کا حکم ہے) تُو اپنے رب کے لیے نماز ادا کر اور تُو (اسی کے لیے) قربانی دے]۔

اللہ تعالیٰ کا یہ خطاب عورت اور مرد سب کے لیے ہے اس لیے عورتوں کو بھی عید گاہ نماز ادا کرنے کے لیے جانا چاہیے۔

ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ پردے میں بیٹھی ہوئی عورتوں کو بھی عید کے دن ساتھ لے جائیں۔ پوچھا گیا کہ جو ایام (حیض) میں ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ بھی خیر اور مسلمانوں کی دُعا میں شامل ہوں"۔ ایک عورت کہنے لگی: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر کسی کے پاس چادر نہ ہو تو وہ کیسے کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کی بہن (سہیلی) اسے اپنی چادر کا حصہ اوڑھا دے"۔

بخاری: 974، مسلم: 2051[890]، ابوداؤد: 1136، نسائی: 1559، ابن ماجہ: 1307، ترمذی: 540

حیض والیوں اور کنواری لڑکیوں کا عید گاہ جانا

ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ہمیں عید گاہ کی طرف جانے کا حکم تھا۔ کنواری لڑکیاں اور حیض والیاں بھی باپردہ ہو کر باہر آتیں۔ یہ سب مردوں سے پیچھے رہتیں۔ جب مرد تکبیر کہتے یہ بھی تکبیر کہتیں اور جب وہ دُعا کرتے تو یہ بھی دُعا کرتیں۔ اس دن کی برکت اور پاکیزگی حاصل کرنے کی امید رکھتیں۔

بخاری: 971، مسلم: 2052[891]، ابوداؤد: 1138

نوعمر اور حیض والی عورتوں پر بھی واجب ہے کہ وہ عید گاہ میں حاضر ہوں۔ حیض والی عورتیں عید گاہ میں علیحدہ رہیں اور بوقت دُعا شامل ہو جائیں۔

بخاری: 974، مسلم: 2051[890]، ابوداؤد: 1137، نسائی: 1560، ابن ماجہ: 1308، ترمذی: 540

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عید کی مبارک باد دینا

بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ جب وہ نماز ادا کرنے کے بعد واپس (گھروں کو) لوٹتے تو ایک دوسرے کو تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنَّا وَ مِنْكَ [اللہ ہماری اور تمہاری (عبادات) قبول فرمائے]۔ کے الفاظ کہتے۔ مغنی: 294/3، فتح الباری: 446/2

وضاحت

معانقہ (گلے ملنا) کسی بھی حدیث سے ثابت نہیں۔ لہٰذا یہ فعل سنت نہیں لیکن ایک معاشرتی رسم کے طور پر جاری ہے۔

عید کے دن خوشی منانا اور کھیل کھیلنا

خوشی منانا اور کھیل وغیرہ کھیلنا جائز ہے۔ لیکن ایسے افعال نہ کیے جائیں جن کے کرنے سے منع کیا گیا ہو اور جن کے کرنے سے گناہ ہو۔

مسلم: 2061-2068[892]، ابن ماجہ: 3158، نسائی: 1594-1598، احمد: 331/3

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نمازِ عید کے مسائل

نمازِ عید سے پہلے اور بعد کوئی نماز نہیں

نمازِ عید ادا کرنے سے پہلے کوئی خطبہ یا نماز (نوافل) نہیں ہے اور نہ ہی بعد میں کوئی نوافل ادا کرنے ہیں۔

بخاری: 964، مسلم: 2049,2044[885,884]، ابوداؤد: 1147-1146، ابن ماجہ: 1291,1276، ترمذی: 538,531، نسائی: 1588، المؤطا: 430، احمد: 57/2

نمازِ عید کے لیے اذان و اقامت

نمازِ عید کے لیے اذان یا اقامت نہیں ہے۔

بخاری: 962-959، مسلم: 2051-2049[887,886]، ابوداؤد: 1147-1146، ابن ماجہ: 1274، نسائی: 1563

نمازِ عید میں تکبیرات

رسول اللہ ﷺ نمازِ عید میں پہلی رکعت میں قرأت سے پہلے سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیریں کہتے تھے۔

ابوداؤد: 1151-1149، ابن ماجہ: 1280-1277، المؤطا: 429، ترمذی: 536، ابن ابی شیبہ: 5702، بیہقی: 288/3

نمازِ عید دو رکعت ہے

سیّدنا عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کی رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق عید الاضحیٰ کی نماز کی دو رکعتیں ہیں، عید الفطر کی نماز کی دو رکعتیں ہیں، مسافر کی نماز کی دو رکعتیں ہیں، جمعہ کی نماز کی دو رکعتیں ہیں اور یہ سب پوری ہیں، ان میں کوئی قصر نہیں۔

نسائی: 1567

دس ذوالحجہ کو سورج نکلنے کے بعد سب سے پہلا کام دو رکعت نمازِ عید ادا کرنا ہے۔

بخاری: 957، 963,962، مسلم: 2053[889]، ابوداؤد: 1159، ابن ماجہ: 1291، ترمذی: 537، نسائی: 1566,1565

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

خطبہ نمازِ عید ادا کرنے کے بعد دیا جائے

رسول اللہ ﷺ نمازِ عید کے فوراً بعد (بغیر منبر کے) نمازیوں کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے۔

بخاری: 963,962,957، مسلم: 2054-2044[889-884]، ابوداؤد: 1147-1146، ابن ماجہ: 1276، ترمذی: 531، نسائی: 1577، الموطا: 423

نمازِ عید کا خطبہ سننے کے لیے بیٹھنا ضروری نہیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"خطبہ کے لیے جس کا دل چاہے بیٹھے جس کا دل چاہے چلا جائے۔"

ابوداؤد: 1155، ابن ماجہ: 1290، نسائی: 1572

وضاحت

رسول اللہ ﷺ نے خطبہ کے بغیر جانے کی رخصت عطا فرمائی لیکن اگر اللہ کے نبی ﷺ کے دیگر فرامین کو دیکھا جائے کہ عورتوں کو تاکید فرمائی کہ وہ اگرچہ حیض میں ہوں پھر بھی وہ نمازِ عید کے اجتماع میں ضرور حاضر ہوں، نمازیوں سے علیحدہ بیٹھیں اور خطبہ کے بعد دُعا میں شامل ہوں۔ اس لیے بغیر حالت مجبوری خطبہ کو چھوڑ دینا جائز نہیں۔

خطبہ کے بعد صدقات اور خیرات کی ترغیب دلانا

رسول اللہ ﷺ نمازِ عید کے بعد صدقہ و خیرات کی ترغیب دلاتے اور سیّدنا بلال رضی اللہ عنہ کو عورتوں سے صدقہ اکٹھا کرنے کو فرماتے۔

بخاری: 98، مسلم: 2053[889]، ابوداؤد: 1144-1142، ابن ماجہ: 1288، ترمذی: 531

خطبہ نمازِ عید کے بعد اجتماعی دُعا

اللہ کے نبی ﷺ نمازِ عید کے بعد اللہ سے دُعا کیا کرتے تھے۔

بخاری: 974,971، مسلم: 2056[890]، ابوداؤد: 1136، نسائی: 1560، ابن ماجہ: 1307، ترمذی: 540

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مصادر و ماخذ

رمضان المبارک اور عید الفطر کے مسائل

کی تالیف و تخریج کیلئے مندرجہ ذیل کتب سے افادہ کیا گیا ہے۔

- قرآن کریم ——— تَنْزِيْلٌ مِنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
- صحیح بخاری ——— ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ
- صحیح مسلم ——— مسلم بن حجاج قشیری نیساپوری رحمۃ اللہ علیہ
- سنن ابوداؤد ——— ابوداؤد سلیمان بن اشعث بن اسحاق ازدی سجستانی رحمۃ اللہ علیہ
- جامع ترمذی ——— ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ
- سنن نسائی ——— ابو عبدالرحمٰن احمد بن علی نسائی رحمۃ اللہ علیہ
- سنن ابن ماجہ ——— ابو عبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ قزوینی رحمۃ اللہ علیہ
- المؤطا مالک ——— ابو عبداللہ مالک بن انس بن مالک اصبحی رحمۃ اللہ علیہ
- مسند احمد ——— ابو عبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی رحمۃ اللہ علیہ

نوٹ: حوالہ جات ② تا ⑦ "الکتب [illegible]
طبع شدہ دار السلام لاہور سے لیے گئے ہیں

المکتبۃ الرحمانیۃ
۹۹-جے ماڈل ٹاؤن-لاہور
نمبر ....

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فہم قرآن کلاسز (بلا معاوضہ)

فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ) لاہور کے زیر اہتمام

فرقہ واریت سے بالا تر ہو کر کسی ترجمہ کی مدد کے بغیر براہ راست قرآنِ مجید سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنے کے لئے تین (3) ماہ پر مشتمل کورس کیجئے۔

ماہنامہ مجلہ فہم قرآن

الحمد للہ! **فہم قرآن انسٹیٹیوٹ** (رجسٹرڈ) کا ترجمان ماہنامہ **مجلہ فہم قرآن** ستمبر 1999ء سے نہایت خوش اسلوبی اور باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے جس میں پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب شہیدؒ کی قرآنی / عربی گرامر **تیسیر القرآن** پر مبنی لیکچرز سے ماخوذ • **شرح تیسیر القرآن** • قرآنِ مجید کی لغوی تشریح • تیسیر القرآن ڈکشنری • لغۃ القرآن • آئینہ حدیث • خواتین اور بچوں کیلئے تربیتی اور اصلاحی مضامین • قرآنِ مجید کا اردو اور انگلش ترجمہ اور • فرقہ واریت سے پاک خالص توحید و رسالت پر مبنی مضامین ہر ماہ تسلسل سے شائع ہو رہے ہیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ گھر بیٹھے قرآنِ مجید کی زبان اور اس کے علوم سے آگاہی حاصل ہو اور ہر ماہ فہم قرآن سے متعلقہ مواد آپ تک پہنچتا رہے تو آج ہی **مجلہ فہم قرآن** کے ممبر بننے کے لئے **فہم قرآن انسٹیٹیوٹ** (رجسٹرڈ) معرفت **ولایت سنز** (پبلشرز) محمدی ہاؤس، 14-ایبٹ روڈ لاہور۔54000 یا فون: 37441199, 37443434, 36311513-4 پر رابطہ فرمائیں۔

خود بھی ممبر بنئے اور دوست احباب کو بھی ممبر بننے کی ترغیب دیجئے

پروفیسر عطاءُ الرحمٰن ثاقب شہیدؒ کی قرآنی / عربی گرامر پر مقبول عام کتاب

تَیَسِیرُ القُرآن

ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ کی پروفیسر عطاءُ الرحمٰن ثاقب شہیدؒ کی تیسیر القرآن پر مبنی لیکچرز سے ماخوذ

شَرح تَیَسِیرُ القُرآن

سے قرآن فہمی اور عربی زبان کی تدریس آسان ہوگئی ہے۔

تیسیر القرآن لیکچرز کی آڈیو سی ڈی اور آڈیو کیسٹس بھی دستیاب ہیں

ISBN 978-969-8738-10-5
9 789698 738105

پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
ولایت سنز (پبلشرز) محمدی ہاؤس، 14-ایبٹ روڈ
لاہور۔ 54000 پاکستان
فون: 36311513, 36311514-042 فیکس: 36311512-042

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"